جس بستی کی آبادی شہر کے ساتھ متصل ہو چکی، اب وہ شہر کے حکم میں ہے یا نہیں؟

مجیب: محمد عرفان مدنی

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: 101

تاریخ اجراء: 21 محرم الحرام 1441ھ/21 ستمبر 2019ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

(1) ایک بستی کی آبادی اگر شہر سے دور ہو بعد میں شہر کی آبادی کے ساتھ متصل ہو جائے، تو ایسی صورت میں شہر والوں کے لیے اور اس بستی والوں کے لیے قصر کہاں سے شروع ہو گی؟

(2) کاہنہ نو کی آبادی لاہور شہر کے ساتھ بالکل متصل ہے، ایسی صورت میں کاہنہ نو کا رہائشی لاہور کراس کرنے کے بعد قصر شروع کرے گا یا صرف کاہنہ نو کی آبادی کراس کرتے ہی شروع کر دے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) جس بستی کی آبادی شہر کے ساتھ متصل ہو چکی، اب وہ شہر کے ہی حکم میں ہو چکی، لہٰذا شہر والے اس بستی کو کراس کر کے قصر شروع کریں گے اور اس بستی والے شہر کو کراس کر کے قصر شروع کریں گے۔

ردالمحتار میں ہے: "یشترط مفارقة ما کان من توابع موضع الإقامة کربض المصر وھو ما حول المدینة من بیوت و مساکن فإنه فی حکم المصر و کذا القری المتصلة بالربض فی الصحیح، بخلاف البساتین، ولو متصلة بالبناء لأنھا لیست من البلدة ولو سکنھا اھل البلدة فی جمیع السنة أو بعضھا، ولا یعتبر سکنی الحفظة والأکرة اتفاقا إمداد" ترجمہ: جو چیزیں مقام اقامت کے توابع میں سے ہیں قصر کے لیے ان سے نکل جانا شرط ہے، توابع کی مثال ربض مصر ہے اور یہ وہ گھر اور رہائشیں ہیں، جو شہر کے اردگرد ہیں کہ یہ شہر کے حکم میں ہیں اور اسی طرح جو بستیاں ان کے ساتھ متصل ہیں صحیح قول میں ان کا بھی یہی حکم ہے، برخلاف باغات کے، کہ وہ اگرچہ عمارت کے ساتھ متصل ہوں ان سے نکلنا شرط نہیں، کیونکہ وہ شہر کا حصہ نہیں

ہیں، اگرچہ شہر والے پوراسال یاسال کا کچھ حصہ ان میں رہائش رکھتے ہوں اور محافظین اور کاشتکاروں کے رہنے کا بالاتفاق کوئی اعتبار نہیں۔

بہار شریعت میں ہے:" محض نیت سفر سے مسافر نہ ہو گا، بلکہ مسافر کا حکم اس وقت سے ہے کہ بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے۔ شہر میں ہے تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے اور شہر والے کے لیے یہ بھی ضرور ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی شہر سے متصل ہے اس سے بھی باہر ہو جائے۔" (ردالمحتار، جلد02، صفحہ722، مطبوعہ کوئٹہ)

(2) کاہنہ نو کی آبادی جب لاہور شہر کے ساتھ بالکل متصل ہے، تو کاہنہ کا رہائشی جب لاہور کی طرف سے مسافت شرعی کی نیت سے جائے گا، تو لاہور کراس کرنے کے بعد قصر شروع کرے گا، جیسا کہ اوپر ثابت کیا گیا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net